سلسلۂ تصوف نمبر ۱۷۱

اردو ترجمہ کتاب

عقائدِ مجدّدیہ

المسمّٰی بہ

الصّراط السّوی ترجمہ عقائدِ تورپشتی

مصنفۂ

جناب علّامہ شہاب الدّین تورپشتی رحمۃ اللہ علیہ ۶۳۰ھ

مترجمۂ مرتبہ

علّامۂ زماں فاضلِ دوراں مقبولِ ایزدِ سبحاں مولنا مولوی اختر محمد خاں صاحب رام پوری حنفی قادری نقشبندی مجدّدی خلیفۂ مجاز قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین مقبول الثقلین مولنا مولوی احمد حسین خاں صاحب امروہی حیدرآبادی نقشبندی مجدّدی ام بالفیض الخفی والجلی

اللہ والے کی قومی دکان

مالک ملک چنن الدین خلف الرشید ملک فضل الدین نقشبندی مجدّدی تاجر کتب منزل نقشبندیہ

کوچہ ککے زئیاں۔ بازار کشمیری لاہور

نے بصرف زرِ کثیر بامحاورہ اردو ترجمہ کرا کر نہایت صحت کے ساتھ چھپوائی

Price Rs. 2-10-0—

نہیں کہتے۔ اور نہ کوئی عاقل ایسے شخص کو جس نے ایک منٹ بھی حکومت نہ کی ہو بادشاہ یا امام کہہ سکتا ہے۔ اور نہ کسی صحیح حدیث میں اُن کی امامت و سلطنت کی خبر دی گئی ہے۔ یہ اعتقاد صرف شیعہ کے ساتھ مخصوص ہے۔ امام مہدی مبشر بہٖ کے امام ہونے کے اہل سنت ضرور قائل ہیں۔ لیکن جن کو شیعہ نے امام فرض کیا ہے۔ اور وہ حسن عسکری کے بیٹے بتلائے جاتے ہیں۔ جن کی ولادتِ وجود کے نہ اکثر اہل سنت معتقد ہیں۔ اور نہ اُن کو امام مہدی مبشر بہٖ جانتے ہیں۔ اہل سنت کے امام مہدی قربِ قیامت میں پیدا ہونگے۔ اور چالیس برس کی عمر میں اُن کا ظہور ہوگا۔ چونکہ قیامت کا حال معلوم نہیں کہ کب آئے گی۔ اِس واسطے یہ نہیں کہہ سکتے کہ امام مہدی کب پیدا ہونگے ۞

دو خلیفوں کا نصب زمانہ واحد میں جائز نہیں

یاد رہے کہ عصرِ واحد میں دو اماموں کا نصب کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ اِس سے منازعات اور جھگڑوں کے پیدا ہونے کا خوف ہے۔ اور نیز امورِ دین و دنیا میں اختلاف پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ بعض علما جو نصبِ امامین کو زمانہ واحد میں جائز رکھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ فاصلہ بعیدہ ہونے کی حالت میں درست ہے۔ تو اُن کی تردید اِس حدیث مسلم سے ہوتی ہے۔ اذا بویع لخلیفتین فاقتلوا الاخر منہما یعنی جب دو خلیفوں سے بیعت کی جاوے۔ تو اُس خلیفہ کو قتل کر ڈالو۔ جس کی بیعت آخر میں ہوئی ہے۔ رواہ ابی سعید الخدری۔ اور چاہیئے کہ امام ظاہر ہو نہ مخفی خوف اعدا سے۔ تاکہ مہماتِ امورِ خلائق اس کی طرف رجوع ہوں ۞

شیعوں کے اماموں کے نام

شیعہ کہتے ہیں کہ امام کا خوف اعدا سے چھپنا درست ہے۔ چنانچہ اُن کے نزدیک ترتیب خلافت اِس طرح ہے۔ جو سراسر غلط ہے کہ امام بحق بعد رسول اللہ ؐ کے علی رضؓ ہیں۔ پھر اُن کے بیٹے حسن رضؓ۔ پھر اُن کے بیٹے حسین رضؓ پھر اُن